

شام کے جابر کو گردن سے پکڑنے کے لیے فوجی دستوں کو شام روانہ کیا جائے:

شام کے مسلمانوں کو بمبوں کی بارش کے حوالے کر کے پاکستان کے حکمران یمن

میں سعودی بادشاہ کی جنگ میں مدد کے لیے ہماری افواج کو بھیج رہے ہیں

شام کا جابر بشار الاسد شامی مسلمانوں پر بمبوں کی وحشیانہ بارش کر رہا ہے اور مساجد، اسپتالوں اور اسکولوں تک کو نشانہ بنا رہا ہے۔ مسلمانوں کا خون پانی کی طرح بہا یا جا رہا ہے اور والدین اپنے بچوں کی لاشیں اٹھائے غم و آس کی تصویر بننے مدد کے لیے پکار رہے ہیں۔ لیکن پاکستان کے حکمرانوں کے کان امریکی ڈومور کی آواز تو سنتے ہیں لیکن مظلوم مسلمانوں کی چیخ و پکار ان کے کانوں سے ٹکرا کر لوٹ جاتی ہے جیسے انہوں نے کچھ سنا ہی نہ ہو۔ پاکستان کے حکمران شامی مسلمانوں کی حمایت میں ہمارے فوجی دستے شام نہیں بھیج رہے لیکن امریکی ایجنٹ سعودی بادشاہ کی مدد کے لیے ہمارے فوجی دستے بھیج رہے ہیں جو یمن کے مسلمانوں پر زمین اور آسمان سے آگ برس رہا ہے۔ پاکستان کے حکمرانوں نے شام کے مظلوم مسلمانوں کو نام نہاد "بین الاقوامی برادری" کے حوالے کر دیا ہے جبکہ یہ روس اور امریکہ ہی ہیں جو بشار کی مدد کر رہے ہیں کیونکہ وہ اسلام کے نفاذ کا مطالبہ کرنے والے مسلمانوں سے لڑ رہا ہے۔ پاکستان کے حکمرانوں نے شام کے مسلمانوں کو بمبوں کی بارش کے حوالے کر دیا ہے جبکہ ان کے پاس لاکھوں پر مشتمل فوج ہے جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے مخلص ہیں، جو ان میزائلوں سے مسلح ہیں جو بشار کے تخت تک پہنچ سکتے ہیں اور اس کے تخت کو اسی پر لٹا سکتے ہیں، اور یہ وہ فوج ہے جو اپنی بہادری اور اعلیٰ مہارت کے لیے شہرت رکھتی ہے۔

ان حکمرانوں سے اب کوئی امید نہیں لگائی جاسکتی کہ ان کے کان بہرے ہیں جو مظلوم مسلمانوں کی مدد کی پکار نہیں سنتے اور یہ اندھیں ہیں کہ انہیں ہمارے دشمنوں کے جرائم اور مظالم نظر نہیں آتے چاہے یہ مسلمان مقبوضہ کشمیر کے ہوں یا برما، افغانستان یا شام کے مسلمان ہوں۔ انہیں تو رسول اللہ ﷺ کے اس قول کی بھی کوئی پروا نہیں جس میں رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

مَا أَطْيَبَكَ وَأَطْيَبَ رِيحِكَ مَا أَعْظَمَكَ وَأَعْظَمَ حُرْمَتِكَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ حُرْمَةُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللَّهِ حُرْمَةً مِنْكَ مَالِهِ وَدَمِهِ وَأَنْ نَظُنُّ بِهِ إِلَّا خَيْرًا"

تو کتنا عمدہ ہے، تیری خوشبو کتنی اچھی ہے، تو کتنے بڑے رتبہ والا ہے اور تیری حرمت کتنی عظیم ہے، لیکن قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد کی جان ہے، مومن کی حرمت (یعنی مومن کے جان و مال کی حرمت) اللہ تعالیٰ کے نزدیک تجھ سے بھی زیادہ ہے، اس لیے ہمیں مومن کے ساتھ حسن ظن ہی رکھنا چاہیے " (امن ماجہ)۔ یہ حکمران اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے خطاب سے بھی کوئی سبق لینے کو تیار نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ

"اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے" (النساء: 75)۔

ہم نے ان نافرمان حکمرانوں کو بہت دیکھ لیا اور آزما لیا ہے اور ہم یہ جانتے ہیں کہ ہماری واحد امید ان لوگوں کو پکارنے میں ہے جو ہماری تکلیف دہ بدترین صورت حال کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ ہم سب پر لازم ہے کہ ہم افواج میں موجود اپنے والد، بھائیوں اور بیٹوں سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ ہماری دعاؤں کے سائے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی کے لیے شام کے مسلمانوں کی حمایت میں حرکت میں آئیں۔ ہم سب پر لازم ہے کہ ہم افواج میں موجود اپنے رشتے داروں سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ ان کی کامیابی یا شہادت کے راستے کی طرف مارچ میں رکاوٹ موجود بے شرم حکمرانوں کو ہٹا کر نبوت کے منہج پر خلافت کے قیام کے لیے نصرہ فراہم کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس